[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-I, dated the 26th December, 2019]

ORDINANCE NO. XXIV OF 2019

ORDINANCE

to amend the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019

WHEREAS it is expedient to amend the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019 (XVII of 2019) for the purpose hereinafter appearing;

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan the President is pleased to make and promulgate the following Ordinance, namely:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance may be called the Enforcement of Women's Property Rights (Amendment) Ordinance, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Ordinance XVII of 2019.**—In the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019 (XVII of 2019), in section 5, after sub-section 3, the following sub-section (4) shall be inserted, namely:-

"(4) Any person aggrieved by a decision of Ombudsman under sub-section (1), may, within thirty days of decision, make a representation to the President, who may pass such order thereon as he may deem fit.".

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2019 (XVII of 2019) provides for protection of rights of ownership and possession of properties owned by woman ensuring that such rights are not violated by means of harassment, coercion, force or fraud. Section 5 of the said ordinance empowers the Ombudsman to pass orders on complaints filed before her in respect of title or possession of property to the complainant. However, there was no forum of appeal or representation against the orders of Ombudsman. Hence to ensure fair and just adjudication of the case, an amendment was introduced in the said Ordinance to provide for right of representation against the said orders within thirty days.

Minister-in-Charge

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ ۲۶ دسمبر، ۲۰۱۹ میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۲۴ مجریہ ۲۰۱۹ء

نفاذ حقوقِ جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لیے نفاذ حقوقِ جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء) میں ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدرِ مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رُو سے تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدرِ مملکت نے حسبِ ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے، یعنی:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) آرڈیننس ہذا نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم۔** نفاذِ حقوقِ جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء) میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ ۳ کے بعد، حسبِ ذیل ذیلی دفعہ (۴) کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۴) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت محتسب کے فیصلے سے متاثرہ کوئی شخص، فیصلے کے تیس ایام کے اندر، صدرِ مملکت کو عرضداشت پیش کر سکے گا، جو اس پر ایسا حکم صادر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔"۔

بیان اغراض ووجوہ

نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (آرڈیننس نمبر ۱۷ بابت ۲۰۱۹ء) خواتین کے زیر ملکیت جائیدادوں کے ملکیتی اور قبضہ کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے یقین دہانی کراتا ہے کہ اس طرح کے حقوق کی ہراسگی، جبر، طاقت یا دھوکہ دہی کے ذریعے خلاف ورزی نہیں کی جاسکتی ہے۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۵ محتسب کو اختیار دیتی ہے کہ وہ شکایت کنندہ کے نام جائیداد کی ملکیت یا قبضہ کے ضمن اس کے روبرو دائر کردہ شکایات پر احکامات صادر کرے گا۔ تاہم، محتسب کے احکامات کے خلاف اپیل کرنے یا درخواست دینے کا کوئی فورم نہیں تھا۔ لہذا مقدمے کے منصفانہ اور عادلانہ فیصلے کو یقینی بنانے کے لیے مذکورہ احکامات کے خلاف تیس دنوں کے اندر درخواست دینے کے حق کے لیے احکام وضع کرنے کے سلسلے میں مذکورہ آرڈیننس میں ایک ترمیم پیش کی گئی تھی۔

وزیر انچارج